Shaiekh Ibrahim Zauque ke Chand Mashhoor Ash-aar

B.A Urdu (Hons)

# اشعارِ ذوقؔ

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو
زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

دنیا نے کس کا راہِ فنا میں دیا ہے ساتھ
تم بھی چلے چلو یوں ہی جب تک چلی چلے

باقی ہے دل میں شیخ کے حسرت گناہ کی
کالا کرے گا منھ بھی جو داڑھی سیاہ کی

ایک آنسو نے ڈبویا مجھ کو ان کی بزم میں
بوند بھر پانی سے ساری آبرو پانی ہوئی

تم بھول کر بھی یاد نہیں کرتے ہو کبھی
ہم تمہاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے

اے ذوقؔ تکلف میں ہے تکلیف سراسر
آرام میں وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات
ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے

رلائے گی مری یاد ان کو مدتوں صاحب
کریں گے بزم میں محسوس جب کمی میری

وقت پیری شباب کی باتیں
ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں

دیکھ چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا
آسماں آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا

بے قراری کا سبب ہر کام کی امید ہے
نا امیدی ہو تو پھر آرام کی امید ہے

موت نے کر دیا لاچار وگرنہ انساں
ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی قائل نہ ہوتا

Dr. H M Imran

Deptt. of Urdu

S S College, Jehanabad

Contact: 9868606178

,imran305@gmail.com